جُملہ اور جُملے کی بناوٹ

جُملہ بہت سے الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس میں الفاظ کی ترتیب کا درست ہونا زبان دانی کے حوالے سے بے حد اہم ہے۔ جُملے میں الفاظ کی ترتیب ایک مکمل معانی فراہم کرتی ہے۔ جُملہ مکمل ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اُس کے آخر میں وقفہ، سوالیہ نشان یا علامتِ تعجب لگائی جاتی ہے۔

جُملہ ایک مکمل بات، مطلب یا مفہوم فراہم کرتا ہے، ایسی بات جو نامکمل اور اَدھوری ہو، وہ جُملے کے ضمن میں نہیں آتی۔

یہ مثالیں دیکھیں

(۱) یہ بہت دل چسپ کہانی ہے۔
(۲) ناشتا کرلو!
(۳) چڑیاں، دانہ دُنکا چگ رہی ہیں۔
(۴) کیا خوب صورت تصویر ہے!

(۵) کیا تم دوا پی چکی ہو؟
(۶) بہار کا موسم آنے والا ہے۔
(۷) آپ لاہور کب آئیں گے؟
(۸) فوراً اپنے کمرے میں چلے جاؤ!

مندرجہ بالا تمام جُملے ہیں کیوں کہ ہر جُملے سے بات پوری طرح سمجھ آ رہی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالیں دیکھیں:۔

(۱) روانہ ہوئے	(۴) تاریک اور ڈراؤنا	(۷) گرم اور لذیذ	(۱۰) شور اور ہنگامہ
(۲) تیز بارش	(۵) کمرے کی صفائی	(۸) احمق ہے	
(۳) پھِسل کر گرا	(۶) سڑک پر بھاگا	(۹) رات اندھیری، جنگل خوف ناک	

یہ تمام مثالیں اَدھورے اور نامکمل معانی دے رہی ہیں اور جُملے کی تعریف پر پوری نہیں اُترتیں لہٰذا جُملہ نہیں ہیں۔

مشق ۱: دی گئی دس مثالیں مکمل جُملوں میں بدلیں۔ مثال کے طور پر،

(۱) ماموں جان، اسلام آباد کے لیے روانہ ہوئے۔
(۲) ______________________
(۳) ______________________
(۴) ______________________

____

____

مشق ۸:

فاعل لکھ کر مکمل کریں۔

____________ سبق پڑھاتا ہے۔	____________ خبریں لکھتا ہے۔
____________ کھانا پکا رہا ہے۔	____________ کپڑے سیتا ہے۔
____________ پھنکار رہا ہے۔	____________ مقدمہ لڑتا ہے۔
____________ صفائی کرتی ہے۔	____________ کیک کاٹا۔
____________ سبزی بیچ رہا ہے۔	____________ گھاس کاٹی۔
____________ پرچہ حل کرتے ہیں۔	____________ کھلونے خرید کر لائے۔

مشق ۹:

مندرجہ ذیل جُملوں میں سے کون سے اسمیہ جُملے ہیں اور کون سے فعلیہ؟ سامنے لکھیں:۔

(۱) پی آئی اے، پاکستان کی قومی ایئر لائن ہے۔ ____________

(۲) بچہ رو رہا تھا جب کہ ماں، ہمسائی سے باتیں کر رہی تھی۔ ____________

(۳) ریاض صاحب حج کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ ____________

(۴) امی نے طوبیٰ کو ڈانٹا۔ ____________

(۵) سانپ ، نیولے کا دشمن ہے۔ ____________

(۶) گائے، گھاس چر رہی ہے۔ ____________

(۷) وزیر کی تقریر پر لوگ ہنس رہے تھے۔ ____________

(۸) شیر، بکری کے پیچھے بھاگا۔ ____________

(۹) یہ میرا موبائل ہے۔ ____________

(۱۰) کوئل ایک گانے والا پرندہ ہے۔ ____________

یاد رکھیں

فعلیہ جُملے میں ایک مکمل بات یا مطلب ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ فعل کے ساتھ فاعل ضرور ہو۔ فعل کام ہے اور فاعل اُس کام کو کرنے والا ہے۔ اگر جُملے میں فعل ہو اور فاعل کا ذکر نہ ہو تو یہ جُملہ فعلیہ نہیں کہلائے گا۔ اگر فاعل ہو اور فعل نہ ہو تو بھی جُملہ فعلیہ نہیں کہلائے گا۔

۳۔ منفی جُملہ:

جس جُملے میں ''نہ'' یا ''نہیں'' آئے، وہ منفی جُملہ کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر،

(۱) چاند پر ہوا ہے نہ پانی۔
(۲) دیوار پر نہ چڑھو۔
(۳) ٹیوب ویل خراب ہونے کی وجہ سے پانی نہیں آ رہا۔
(۴) چھوٹے بچوں کو تنگ نہیں کرتے۔
(۵) نیکی کے بدلے بُرائی نہیں کرتے۔
(۶) اتوار کو چھٹی نہیں ہے۔
(۷) رشوت نہ لو۔
(۸) کوئی ایسا کام نہ کرو جو پاکستان کے خلاف ہو۔
(۹) پھول نہ توڑو۔
(۱۰) جھوٹ نہیں بولتے۔
(۱۱) اسلام اور پاکستان کا نقصان ہمیں گوارا نہیں۔
(۱۲) کمرۂ امتحان میں باتیں نہیں کرتے۔

کچھ الفاظ بھی ایسے ہوتے ہیں جو جُملے میں منفی تاثر پیدا کرتے ہیں، مثال کے طور پر،

(۱) پانی ضائع مت کرو۔
(۲) لڑائی جھگڑا مت کرو۔
(۳) سگریٹ نوشی منع ہے۔
(۴) حرام مال سے بچو۔
(۵) بسنت منانا منع ہے۔
(۶) لڑائی جھگڑا مت کرو۔
(۷) ہندووانہ رسمیں مت اپناؤ۔
(۸) عوامی مقامات پر تھوکنا منع ہے۔
(۹) والدین کی نافرمانی سے بچو۔

۴۔ استفہامیہ جُملہ:

جس جُملے میں کیا، کیوں، کیسے، کون، کب، کہاں جیسے الفاظ اور آخر میں وقفہ کی بجائے سوالیہ نشان (؟) آتا ہو، وہ سوالیہ یا استفہامیہ جُملے کہلاتے ہیں۔

مشق ۱۴: ذیل میں چند سوالیہ جُملے لکھیں۔ مثال کے طور پر،

دادا جان، لاہور کب آئیں گے؟

(۱) ______________________

(۲) ______________________

(۳) ______________________

پڑھیں، سمجھیں اور یاد رکھیں

فعل کی اپنے فاعل کے ساتھ مطابقت بے حد اہم ہے، لہٰذا مندرجہ ذیل نکات یاد رکھیں:۔

(۱) جملے کے آخر میں فعل اپنے فاعل کے مطابق لکھا جائے گا۔

اگر فاعل واحد ہے یا مذکر تو فعل بھی واحد اور مذکر میں لکھا جائے گا۔

مثال کے طور پر: بچہ رو رہا ہے۔

(۲) اگر فاعل مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث ہی لکھا جائے گا۔

مثال کے طور پر: بچی رو رہی ہے۔

(۳) اگر فاعل جمع ہیں تو فعل بھی جمع ہی لکھا جائے گا۔

مثال کے طور پر: بچے رو رہے ہیں۔

(۴) اگر جملے میں فاعل دو ہیں تو فعل آخری فاعل کے مطابق ہو گا۔ مثال کے طور پر،

* سٹور پر دو لڑکے اور دس لڑکیاں کام کرتی ہیں۔ **یا** * سٹور پر دس لڑکیاں اور دو لڑکے کام کرتے ہیں۔

(۵) اگر فاعل دو سے زیادہ ہیں اور واحد ہیں تو فعل جمع لکھا جائے گا۔ مثال کے طور پر،

* میں، ابو اور میری امی آیندہ یہاں نہیں آئیں گے۔
* رکشے میں ایک ڈرائیور، ایک بچہ اور ایک عورت سوار تھے۔

(٦) اگر فاعل مذکر، مؤنث، واحد اور جمع کئی طرح کے ہیں تو فعل آخری فاعل کے مطابق ہو گا، مثلاً

* پنجرے میں دو مُرغے، چار مُرغیاں اور چھے چوزے شور مچا رہے ہیں۔
* فضا میں کئی کبوتر، مینائیں اور چڑیاں اُڑتی ہیں۔
* مالی، ڈرائیور اور ملازمائیں بازار جا رہی ہیں۔

(۷) اگر فاعل بزرگ اور قابلِ احترام شخصیت ہیں، تو جمع کا صیغہ یا فعل لکھا جائے گا۔ مثال کے طور پر،

* آپ کہاں جا رہے ہیں؟
* دادا جان عُمرہ کرنے کے بعد واپس آ رہے ہیں۔
* میری والدہ مصروف ہیں۔
* اُستانی صاحبہ پڑھاتی ہیں۔

(۸) ”ہے“ کا استعمال واحد کے لیے اور ”ہیں“ کا استعمال جمع کے لئے ہے، البتہ بڑوں اور بزرگوں کے ادب کے طور پر بھی لفظ ”آپ“ ہی استعمال ہوتا ہے۔

مشق ۲۶: مندرجہ ذیل جُملے فعل متعدی میں تبدیل کریں :۔

(۱) درزی سی رہا ہے۔ ____________________

(۲) میں نے خریداری کی۔ ____________________

(۳) انسپکٹر نے رشوت لی۔ ____________________

(۴) ملازمہ نے صفائی کی۔ ____________________

(۵) طلبا، شور مچا رہے ہیں۔ ____________________

(۶) مزدور، مُرمت کر رہا ہے۔ ____________________

(۷) بچہ، پیٹتا ہے۔ ____________________

(۸) آپا، پڑھ رہی ہیں۔ ____________________

(۹) ابُو نے ڈانٹا۔ ____________________

(۱۰) طوطا، ٹیں ٹیں کر رہا تھا۔ ____________________

(۱۱) ثاقب نے مارا۔ ____________________

(۱۲) ڈاکو، فرار ہو گیا۔ ____________________

(۱۳) دانش نے دھکّا دیا۔ ____________________

(۱۴) خانساماں، غائب ہے۔ ____________________

(۱۵) ٹیم، ہار گئی۔ ____________________

(۱۶) بچے، تیر رہے ہیں۔ ____________________

(۱۷) آم، لٹک رہے ہیں۔ ____________________

(۱۸) اظہر نے ٹھوکر ماری۔ ____________________

(۱۹) جولاہا، بُن رہا ہے۔ ____________________

(۲۰) نرس، دیکھ بھال کر رہی ہے۔ ____________________

(۵) حروفِ عطف:

وہ حروف جو دو اسموں یا دو جُملوں کو آپس میں جوڑیں، حروفِ عطف ہیں۔

اہم ترین حروفِ عطف دو ہیں: اور ، و۔

مندرجہ ذیل مثالیں پڑھیں:-

(۱) ابو بکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ، خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے اصحاب ہیں۔

(۲) والدین اور اساتذہ کرام اس جانب تشریف لے آئیں!

(۳) ماں اور بیٹی ایک دوسری کی تصویر ہیں۔

(۴) خواتین و حضرات! آپ کی تشریف آوری کا شکریہ

(۵) کراچی اور لاہور کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

(۶) کتنی کتابیں اور کاپیاں چاہییں؟

(۷) زمین و آسمان، اللّٰہ کی تخلیق ہیں۔

(۸) رنگ و بُو کا ایک سیلاب اُمڈ آیا تھا۔

(۹) ساس اور بہو کا جھگڑا تو ہماری روایت بن چکا ہے۔

(۱۰) مہنگائی اور کرپشن ہمارے دو بڑے مسائل ہیں۔

ایک اہم بات:

''و'' اور ''اور'' کے علاوہ ''پھر''، ''نیز'' اور ''بھی'' بھی حروفِ عطف میں شامل ہوتے ہیں، کیوں کہ حروفِ عطف دو اسموں کے ساتھ ساتھ دو جُملوں کو بھی آپس میں ملاتے ہیں۔

مثالیں پڑھیں:

(۱) شعر کی تشریح لکھیں، نیز شاعر کا نام بتائیں۔

(۲) تم راول پنڈی پہنچو، پھر واہ کینٹ چلیں گے۔

(۳) اُلفت بی بی بھی ہمارے ساتھ رہتی ہیں۔

(۴) رانا صاحب بھی اس سال حج کریں گے۔

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں، نیز جُملے بھی بنائیں۔

(۶) کلرک نے حاضری لگائی پھر دفتر سے غائب ہو گیا۔

(۷) پہلے کچھ کھا لو، پھر دوا لینا۔

(۸) ڈاکٹر صاحب نے مریض کا مفت معائنہ کیا اور دوا بھی دی۔

(۹) رقم جمع کروا دیں، نیز کاغذات بھی مکمل ہونے چاہئیں۔

(۱۰) مالی نے گھاس کاٹی اور باغ بھی صاف کیا۔

حروفِ عطف کی چند مزید مثالیں:

مکہ و مدینہ ، میز اور کرسی ، گُلاب اور کانٹا ، گورا اور کالا ، حُور و غِلمان ، جنت اور دوزخ ، سرسبز و شاداب ، سیاہ و سفید

مُتشابہ الفاظ

وہ الفاظ جن کے حروف کی ترتیب تقریباً ایک جیسی ہو لیکن معانی اور تلفّظ مختلف ہوں، متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔ ذیل میں ایسے الفاظ کی فہرست، معانی اور جُملے دیئے جا رہے ہیں تا کہ آپ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو اور آپ اُردو زبان کی ہمہ گیری اور وُسعت کا اندازا کرسکیں۔

	الفاظ	معانی	جُملے
۱	نِکل	باہر جانا	فوراً کمرے سے باہر نکل جاؤ۔
	نِکل	ایک دھات	سونا، چاندی، تانبا اور نِکل قیمتی دھاتیں ہیں۔
۲	پُھوٹ	جھگڑا	ماں کی وفات کے بعد بچوں میں پُھوٹ پڑ گئی۔
	پُھوٹ	بہ جانا	جہاں کُھدائی کی تھی، وہاں سے ایک چشمہ پُھوٹ نکلا ہے۔
۳	طور	عادت۔ طریقہ	کلرک کے طور طریقے افسر کو کھٹک رہے تھے۔
	طُور	ایک مقدس پہاڑ	کوہِ طور، وادیٔ سینا میں ہے۔
۴	کشتی	سفر کا ایک ذریعہ	دریائے کابل میں کشتی چلانا جان جوکھوں کا کام ہے۔
	کُشتی	مقابلہ	جاپانی پہلوانوں کے درمیان کُشتی کا آخری دَور چل رہا تھا۔
۵	عِلم	جاننا	قوموں کی ترقی کا راز علم میں پوشیدہ ہے۔
	عَلَم	جھنڈا (مذہبی)	حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لشکر کے عَلَم بردار تھے۔
۶	بَھلا	نیکی کا کام	’’کر بَھلا سو ہو بَھلا‘‘، ایک مثل ہے۔
	بُھلا	بُھول جانا	تکلیف دہ باتیں بُھلا دینی بہتر ہیں۔
۷	چُھٹ	آزاد ہو جانا	عید کے موقع پر کئی قیدی جیل سے چُھٹ جائیں گے۔
	چَھٹ	کُھل جانا	بارش کے بعد بادل چَھٹ چکے تھے۔

سابقے اور لاحقے

سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں بلکہ علامات یا حروف ہیں۔ ان علامات کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔
اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں، لہٰذا اِن کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔
سابقے اور لاحقے کے کوئی معانی نہیں ہوتے، البتہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر یہ اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

سابقہ: سابقہ وہ ہے جو کسی بامعنی لفظ سے پہلے لگایا جاتا ہے، مثلاً

اَن پڑھ ، بدمزاج اور اہلِ محلّہ۔ اِن الفاظ میں اَن، بد اور اہل سابقے ہیں۔

لاحقہ: لاحقہ وہ ہے جو کسی بامعنی لفظ کے بعد لگایا جاتا ہے، مثلاً

درد انگیز ، حیران کُن اور دھوکے باز ۔ ان الفاظ میں انگیز، کُن اور باز لاحقے ہیں۔

سابقہ اور لاحقہ خاص طور پر فارسی زبان کا حصہ ہیں۔ چوں کہ اُردو زبان کی ترقی و تشکیل میں فارسی کا بہت بڑا حصہ ہے، لہٰذا فارسی زبان کے تحت اُردو میں بھی بے شمار ایسے الفاظ رائج ہیں جو سابقوں اور لاحقوں سے مل کر بنے ہیں۔ ذیل میں اُن کی فہرست دی جا رہی ہے:۔

سابقے

سابقہ	الفاظ						
اَن	اَن کہی	اَن سُنی	اَن بن	اَن مول	اَن پڑھ	اَن داتا	اَن تھک
	اَن گنت	اَن جان	اَن مٹ				
اَہل	اہلِ علم	اہلِ وطن	اہلِ ایمان	اہلِ کمال	اہلِ نظر	اہلِ محلّہ	اہلِ خانہ
	اہلِ دولت	اہلِ قلم					
بے	بے شرم	بے غیرت	بے حس	بے زبان	بے دین	بے ہُنر	بے بس
	بے ہوش	بے وفا	بے خبر	بے بُو	بے رنگ	بے گھر	بے فیض
بد	بدکردار	بدنصیب	بدزبان	بدمزاج	بدتمیز	بدنظر	بدتر
	بدفطرت	بدنیت	بددل	بددماغ	بدروح	بدکار	
بِلا	بِلا تردّد	بِلا جھجک	بِلا شُبہ	بِلا شک	بِلا ناغہ	بِلا قیمت	بِلا لحاظ	بِلا اجازت

مشق ۶۷:

خالی جگہوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد الفاظ لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

(۱) ________ میں رہنے والے ہی دیس کی قدر جانتے ہیں۔

(۲) تجارت میں فائدہ ہی فائدہ اور ________ میں نقصان ہی نقصان ہے۔

(۳) پاکستان کا پُرامن ماحول ________ کی زد میں ہے۔

(۴) بزرگ خواتین رنگین کی بجائے ________ لباس پسند کرتی ہیں۔

(۵) شیر کی ایک دن کی زندگی ________ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔

(۶) ایسے امن پسند شخص کو کیسی ________ بیوی ملی ہے!

(۷) اس سینٹر میں بے کار چیزوں سے ________ چیزیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔

(۸) ہر وقت کی شرارت اچھی نہیں، کبھی ________ سے بھی کام لیا کرو۔

(۹) میں نے کہا کہ نرم کپڑا خرید کر لانا مگر یہ تو بہت ________ ہے۔

(۱۰) اس قصے میں ________ کتنی ہے اور فسانہ کتنا!

مشق ۶۸:

خالی جگہوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد الفاظ لکھ کر جُملے مکمل کریں۔

(۱) آج ہر پاکستانی کو فیصلہ کرنا ہے کہ اُسے ________ کی زندگی گزارنی ہے یا غلامی کی۔

(۲) بہار میں نئے پتے اور پُھول کِھلتے ہیں جب کہ ________ میں جَھڑ جاتے ہیں۔

(۳) اِس شادی سے یاسر تو خوش ہے مگر اُس کی ماں ________۔

(۴) دُنیا عارضی ہے اور ________ ________۔

(۵) اللہ کی نظر میں گورا ________، امیر ________، ادنی اور ________ سب برابر ہیں۔

(۶) جوانی میں کیئے گئے کاموں کا تجربہ ________ میں کام آتا ہے۔

(۷) پانی کی کمی کی وجہ سے ________ زمینیں آہستہ آہستہ بنجر ہو رہی ہیں۔

(۸) ایک اچھے انسان کے قول و ________ میں تضاد نہیں ہوتا۔

(۹) ایک دَور تھا جب مسلمان غالب اور کفار ________ تھے۔

(۱۰) جہاں پھول وہاں ________، جہاں دُکھ وہاں ________۔

مُتبادل / ہم معانی / مُترادف الفاظ

فرق۔ تمیز
پہچان۔ شناخت
امتحان۔ آزمائش
جبر۔ زبردستی۔ زور
شکل۔ صورت۔ چہرہ۔ شبیہ
جلنا۔ جُھلسنا
نجات۔ چُھٹکارا۔ بچاؤ۔ آزادی
آبِ حیات۔ آبِ بقا۔ آبِ حیواں
مرض۔ بیماری۔ روگ۔ عارضہ
بُزدل۔ ڈرپوک
صاف۔ سُتھرا۔ شفّاف۔ پاک۔ خالص
پناہ۔ حفاظت۔ عافیت
اُجاڑ۔ ویران۔ بیابان۔ لق دق
آرام۔ راحت۔ چین۔ سُکھ
قیاس۔ اندازا۔ اٹکل
بدن۔ جسم۔ ڈیل ڈول۔ قامت
چمن۔ باغ۔ گُلستان۔ گُل زار
غم زدہ۔ غمگین۔ رنجیدہ ۔ اُداس۔ افسردہ
تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ ظلمت
مال۔ دولت۔ روپیہ پیسہ

اَن پڑھ۔ ناخواندہ
جاہل۔ غیر تعلیم یافتہ
اکھڑّ۔ بدتمیز۔ بدمزاج۔ بددماغ
قسمت۔ مقدر۔ نصیب
آنکھیں۔ چشم۔ نظر۔ بینائی
قیاس۔ خیال۔ رائے۔ اندازا
رشتہ۔ تعلق۔ نسبت
انتظام۔ بندوبست۔ نظم ونسق
صلاح۔ مشورہ۔ تجویز۔ رائے۔ خیال
مجمع۔ ہجُوم
جوش۔ ولولہ۔ ترنگ
حلقہ۔ دائرہ
سائل۔ بِھکاری۔ سوالی
مطابقت۔ یکسانیت
صادق۔ راست گو۔ سچا۔ حق پرست
دشمنی۔ عداوت
ایمان۔ اعتقاد۔ یقین
پیچ۔ مروڑ۔ بَل
فخر۔ غرور۔ شیخی۔ اکڑ
ضِدی۔ ہٹ دھرم۔ ڈھیٹ